

پروفیسر ساجد میر ایم اے

فقہ الحدیث

تطہیر نجاسات

پانی اور تطہیر نجاست

اکثر علماء کے نزدیک نجاست کا ازالہ صرف پانی سے ہو سکتا ہے۔ جبکہ ائمہ حنفیہ کے نزدیک ہر پاک اور طہر مانع سے نجاست صاف کی جا سکتی ہے۔

قَدْ ذَهَبَ الْبُخْبُورُ إِلَى أَنَّ الْمَاءَ هُوَ السَّعِيْنُ فِي تَطْهِيرِ النَّجَاسَاتِ وَ
ذَهَبَ أَبُو حَنِيفَةَ وَابُو يُوسُفَ إِلَى أَنَّهُ يَجُوزُ التَّطْهِيرُ بِكُلِّ مَائٍ
طَاهِرٍ لَهٗ

تجمہور کی رائے یہ ہے کہ تطہیر نجاست کے لیے پانی ہی متعین ہے مگر ابو حنیفہ و ابو یوسف کہتے ہیں کسی بھی پاک مانع چیز سے نجاست دور ہو جاتی ہے :

امام شوکانی اور نواب صدیق حسن خاں نے واضح کیا ہے کہ دونوں مسلک ذرا سبب اختلاف پر ہیں یہ کہنا درست نہیں کہ ہر قسم کی نجاست پانی یا کسی اور مانع ہی سے پاک ہو سکتی ہے۔ کیونکہ بعض اقسام کی نجاستوں کے متعلق حدیث کی وضاحت پہلے گزر چکی ہے کہ انہیں زمین پر گرنا کر یا ناخن وغیرہ سے پھیل کر بھی صاف کیا جا سکتا ہے۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ :

پانی یا تلچ جو کہ مختلف نجاستوں کو محل اور باطل کرنے کی قوت زیادہ ہے اس لیے عام طور پر اسے ازالہ نجاست میں ترجیح حاصل ہے۔

۲۔ جن نجاسات کے ازالہ کے لیے شریعت نے واضح طور پر پانی تجویز کیا ہے وہاں حتی الامکان پانی کے علاوہ کوئی اور چیز استعمال کرنا درست نہیں اور

۳۔ جہاں پانی کے استعمال کے علاوہ دوسرے طریقے (مٹی سے صاف کرنا، گرنا، چھلنا، دھوپ، خشک کرنا وغیرہ) جائز ہیں وہاں بھی اگر پانی کو ترجیح دی جائے تو حرج نہیں ملے۔
خلاصہ یہ کہ ہر قسم کی نجاست کے ازالہ کے لیے پانی تعین تو نہیں تاہم کام دے سکتا ہے جب کہ بعض نجاسات کا بغیر پانی کے بھی صاف ہر جانا ممکن ہے۔
ازالہ نجاست کی شرائط۔

تطہیر کی بنیادی شرط ازالہ عین نجاست ہے۔ لہٰذا نجاست کو اس طرح صاف کرنا چاہیے کہ نہ وہ خود کپڑے یا بدن پر رہتی رہے۔ نہ اس کا رنگ یا بُرائی رہے۔ شوکانی فرماتے ہیں کہ
يُطَهَّرُ مَا يَتَجَسَّسُ بِغُسْلِهِ عَنِّي لَمْ يَبْقَ عَيْنٌ وَلَا لَوْنٌ وَلَا رِيحٌ
نہیں چیز اس طرح دھونے سے پاک ہو جاتی ہے کہ نہ وہ خود رہے اور نہ اس کا رنگ یا بو۔
تاہم اگر باوجود خوب دھونے کے وہ وغیرہ تو ازالہ ہو جائے مگر رنگ کا کچھ نشان رہ جائے تو حرج نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خولہ کو کپڑے پر لگے ہوئے خون حیض کے بارے میں کہا تھا کہ
يَكْفِيكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ أَثَرُهُ۔ اسے پانی سے دھونا کافی ہے۔ اس کے بعد بھی اس کا کچھ اثر اور نشان کپڑے پر رہ جائے تو گناہ نہیں۔

ازالہ نجاست کی دوسری صورت استحالة یعنی نجاست کی حالت (رنگ، بو، ذائقہ وغیرہ) کا بالکل بدل جانا ہے جس سے وہ نجاست ہی نہ رہے۔ مثلاً گوبر یا پاخانہ اگر خشک ہو کر مٹی کی شکل اختیار کرے تو اس پر نجاست کے احکام نافذ نہ ہوں گے۔

ازالہ نجاست کی دیگر صورتیں یہ ہیں کہ اگر کسی جگہ پانی سے اچھی طرح دھونا ممکن نہ ہو تو پانی تھانے پانی چھڑکنے یا پانی کھینچنے سے ہم کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً نجس زمین کو پاک کرنے کے لیے پانی بھانا کافی ہے۔
چھوٹے زکے کے پیشاب پانی پھونکا کفایت کرتا ہے اور کنڈیں وغیرہ کو پاک کرنے کے لیے بعض اوقات اس سے پانی نکالنا پڑتا ہے۔

امام شوقانی رحمہ اللہ کے مطرانہ میں ہے

وَمَا لَهُ يُمَكِّنُ عَسَلَهُ فَإِذَا صَبَّ عَلَيْهِ أَوِ النَّزْحِ مِنْهُ حَتَّى لَا يَبْقَى
لِلنَّعِاسَةِ أَثَرٌ

جس نجاست کا دھنا ممکن نہ ہو وہ اس طرح صاف ہو سکتی ہے کہ اس پر پانی بہا دیا جائے یا اس سے گنہ یابی نکال لیا جائے حتیٰ کہ نجاست کا اثر اس میں باقی نہ رہے۔

تطہیر نجاسات کی اصولی بحث، اس ضمن میں پانی کی اہمیت اور نجاست دور کرنے کی بنیادی ضرورتوں کے مندرجہ بالا بیان کے بعد اب ذیل میں بعض روزمرہ استعمال کی اشیاء کو پاک کرنے کے ضروری تفصیلی طریقے پیش کیے جاتے ہیں۔

کپڑوں اور بدن کی تطہیر

بن یا کپڑے کو مرنی نجاست (جس کا نشان اور اثر واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے) لگ جائے تو اسے پانی سے خوب دھونا چاہیے۔ حتیٰ کہ نجاست کے اثرات زائل ہو جائیں۔ تاہم جیسا کہ اوپر مذکور ہوا، اگر کوشش کے باوجود نجاست کے لگ و غیرہ کا کچھ اثر باقی رہ جائے تو وہ معاف ہے۔ حضرت اسماء بنت ابی بکر کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خون حیض کو کپڑے سے دور کرنے کا صحیح طریقہ بتایا تھا کہ:

تَعْتَهُ تَوَكَّرْ مَرَّةً تَوَكَّرْ نَضَحَهُ تَوَكَّرْ تَصَلَّى فِيهِ ۞ یعنی اسے دہرے پرے کھڑا

اور ملا جائے پھر اس کیڑے میں نماز جائز ہوگی۔

لیکن اگر غیر مرنی سنجاست مثلاً پیشاب وغیرہ لگ جائے تو اس کا ایک مرتبہ دہونا ہی کافی ہے۔

کیونکہ اس کی بواہر دوسرے اثرات ایک مرتبہ دہوتے ہی سے دور ہو جاتے ہیں۔

اگر عورت کے لباس کا دامن یا گھیر طویل ہو اور گھٹتا ہوا سناجاست آلود زمین سے گئے مگر اس کے بعد خشک زمین پر چلے تو کپڑے پر لگی ہوئی گند کی خشک زمین پر لگ کر پاک ہو جائے گی۔ بھرت ام سلمہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ میرے لباس کا دامن لمبا ہوتا ہے اور مجھے بعض اوقات گندہی زمین پر بھی چلنا پڑتا ہے۔ آپ نے فرمایا:

يُطِيسُ مَا بَعْدَهُ بعد میں آنے والی پاک زمین اسے پاک کر دے گی۔“

الحمد لله ۳۰ متفق عليه ۳۰ فقرات ۴۸: ۴۹ ابرو و د.

اس سلسلہ میں یہ بھی یاد رہے کہ بعض لوگ راستہ پر جمع شدہ بارش کے پانی یا عام کچر کو نجس سمجھتے ہیں اور راہ چلتے ہوئے اس کے پھینٹنے پکڑوں پر پڑ جائیں تو انہیں ”پاک“ کرنے میں بڑے مبالغہ سے کام لیتے ہیں۔ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ راستہ کا پانی یا کچر بذات خود اس وقت تک نجس نہیں سمجھا جائے گا جب تک اس میں واضح طور پر کسی واقعی نجس چیز (جن کا بیان اوپر ہو چکا ہے) کی آمیزش ثابت نہ ہو۔ حضرت علیؑ کو دیکھا گیا کہ پاؤں وغیرہ بارش کے کچر سے آلودہ تھے۔ آپ نے مسجد کو اسی طرح نماز پڑھی نہ جوتے بھی اسی طرح زمین پر گر گرنے سے پاک ہو جاتے ہیں۔ اور اس مضمون کی حدیث بھی مذکور ہو چکی ہے

۱۰۰

إِذَا دَخَلْتُ أَحَدَكُمْ رُبْعَهُ الْوُضْءِ فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهْرٌ
کسی کے جوتے کو گندگی لگ جائے تو وہ مٹی وغیرہ پر گر گرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

زمین کی تطہیر

زمین پر مٹھوس جرم و جسم رکھنے والی نجاست گر جائے اور زمین کو پاک کرنا ہو تو اسی نجاست کو اٹھا کر دور کریں اور اس جگہ کو دھو ڈالیں۔ لیکن اگر نجاست مٹھوس نہیں بلکہ مائع ہو مثلاً پیشاب وغیرہ تو پھر اس پر مناسب مقدار میں پانی بہا دینا کافی ہے یا بصورت دیگر زمین کے خشک ہونے کا انتظار کیا جائے کیونکہ زمین کا خشک ہونا بھی اسے پاک کر دیتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ تلو۔

” ایک اعرابی نے مسجد نبویؐ میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اسے مارنے کو دوڑے مگر رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روک دیا اور پانی کا ایک ڈول اس پر ہانے کا حکم دیا۔ پھر بڑی نرمی سے اس بد کو آئندہ ایسا نہ کرنے کی تلقین فرمائی اور صحابہ سے فرمایا

إِنَّمَا بُغِضْتُ مُتَسَبِّئِينَ وَلَمْ يُبْغَضُوا مُعْتَبِرِينَ۔ تمہیں لوگوں پر سختی کرنے والے نہیں بنایا گیا تم ان سے نرمی کرو اور ان کے لیے آسانی ہم پہنچاؤ۔

سبحان اللہ۔ کیا مشفقانہ طریقِ تعلیم ہے۔

ایک دوسری روایت میں حضرت عائشہؓ کی زبانی مذکور ہے :-

وَكَاذِبُ الْوَضْءِ يَبْسُطُ زَمِينَ كَاخْشَكٍ هُوَ جَانِئُ اس کی پاکی کے مترادف ہے

۱۰۱: ۵۲۔ ایضاً ۱۰۲: ۵۲۔ روایہ ابن ابی شیبہ

سہ گھریلو استعمال کی بعض اشیاء ..

بھری، چاقو، تلوار، ناخن، ہڈی، شیشہ، پتھر اور سنگ مرمر وغیرہ کی اشیاء جو غیر مسلم ہمارے اجسام رکھتی ہیں، انہیں نجاست لگ جائے تو کسی کپڑے وغیرہ سے پونچھنا کافی ہے۔ صحابہ اپنی خون آلود تلواروں کو دھوئے بغیر پونچھ کر جسم سے لٹکالیتے اور اسی طرح نماز ادا فرماتے تھے۔
۴۔ گھی، تیل اور کھانے پینے کی دیگر اشیاء
حضرت یمونہ فرماتی ہیں:

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اگر گھی میں چوہا گر کر جائے تو کیا حکم ہے (مردہ چوہا حیثیت مردار کے نہیں ہے۔ یہ جس چیز کو لگے گا اس کو بھی نجس کر دے گا، آپ نے فرمایا: اَلْقُدُّهَا فَاَحْوَلُهَا فَاَطْرَحُوْهُ وَكُلُوْا سَنَسْكُدُ اَسَے پھینک دو اور جہاں وہ گرا تھا اس کے ارد گرد کے گھی کو بھی پھینک دو۔ باقی کھانے میں حرج نہیں۔
یہ مسئلہ اس صورت میں متفقہ ہے تعجب گھی وغیرہ جامد اور جامد ہو۔ لیکن اگر گھی یا کھانے پینے کی کوئی اور چیز مانع حالت میں ہو تو اختلاف ہے۔ اکثر علماء کے نزدیک مانع چیز میں نجاست گر جاتے تو وہ سب کی سب ناپاک ہو جاتی ہے چنانچہ ایک نامور محدث کے واقعات میں لکھا ہے کہ:-

”وہ دوغنی زیتون کی تجارت کرتے تھے۔ ایک مرتبہ تیل کا ایک جاز منگوایا راستہ میں تیل کے ذریعہ میں ایک چوہا گر کر گیا۔ تو انہوں نے چالیس ہزار کی مالیت کا سارا تیل ضائع کر دیا کیونکہ وہ ان کے نزدیک ناپاک تھا اور اس کی بیع و فروخت درست نہ تھی۔“

لیکن اس کے برعکس بعض محقق علماء — جن میں ابن عباسؓ، ابن مسعودؓ، زہریؓ، ابو اعلیٰؓ، اور بخاریؓ شامل ہیں — فرماتے ہیں کہ:-

کھانے پینے یا استعمال کرنے کی مانع چیز کا حکم بانی کی طرح کا ہے۔ یعنی وہ اسی صورت میں نجس ہوتی ہے جب نجاست کی آمیزش سے اس کے اوصاف — رنگ، بو اور ذائقہ — بدل جائیں۔ اگر اس کے اوصاف میں تبدیلی نہ ہو تو وہ نجس نہیں ہوتی اور صرف نجس چیز کو اس سے نکال پھینکنا کافی ہے۔“

۵۔ کنواں، حوض وغیرہ

کنویں وغیرہ میں کوئی چیز گر کر مر جائے تو حنفی علماء اس کی پاکی اور تطہیر کے لیے بڑے سفصل اور لمبے چوڑے نئے تجویز کرتے ہیں مثلاً

• اگر چھپے یا چڑیا جتنا جانور ہو تو بیس ڈول

• مرغی اور بلی جتنا ہو تو چالیس ڈول — اور

• کتا وغیرہ ہو تو کنویں کا سارا پانی نکال کر اسے پاک کیا جائے۔

آگے اس کی کئی تفصیلات ہیں کہ جانور کا جسم اگر پھول گیا ہو تو یہ صورت ہوگی وگرنہ کوئی اور صورت پھر امام ابو حنیفہ اور صاحبین کے جزی اختلافات ہیں جنہوں نے اس مسئلہ کو خاصا کر کھ دھنا بنا کر رکھ دیا ہے۔

امام ابن عزم ان اقوال کے متعلق لکھتے ہیں۔

إِنَّمَا أَقْوَالُ لَمْ يَقُلْهَا قَطُّ أَحَدٌ قَبْلَهُمْ وَلَا لَهَا حَظٌّ مِنْ قُدَّانٍ
وَلَا مِنْ سُنَّةٍ مَبْعُوثَةٍ وَلَا مِنْ سَقِيَّةٍ

یہ اقوال قرآن و سنت سے ماخوذ ہیں اور سلف صاحبین سے ثابت۔

درست یہی ہے کہ نجس چیز کو کنویں سے نکال دیا جائے پھر پانی کو دیکھا جائے کہ اس کے اوصاف میں تبدیلی واقع ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر اوصاف نہیں بدے تو پانی پاک ہے اور اگر ان میں تغیر ہے تو بیس چالیس یا سو کی خود ساختہ حد مقرر کیے بغیر اس حد تک پانی نکال دیا جائے جب تک باقی پانی کے اوصاف بحال نہیں ہوتے۔

تطہیر نجاست کے بعض متفرق مسائل

۱۔ اگر کوئی شخص نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر اپنے بدن یا لباس پر نجاست لگی ہوئی دیکھے جس کا اسے پہلے علم نہ تھا یا علم تو تھا مگر نماز شروع کرنے سے پہلے اسے نجاست دور کرنا بھول گیا تھا تو اسے نماز دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ کا فرمان ہے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ يَمَّا أَحْطَأْتُمْ بِهِ۔ مہمل چونک سے غلطی ہو جائے تو وہ

۱۔ فقہ السنہ: ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹،

گناہ شمار نہیں ہوتی۔ اور حدیث میں ہے ۱۔

۲۔ دَفْعُ عَنْ أَمْتِي الْخَطَا وَالنَّسِيَانَ مِثْرِي أَمْتٌ كَوَيْلٌ جَوْكٌ مَعْفٍ هُوَ
اسی طرح اگر کوئی بیماری یا کمزوری کی وجہ سے اپنے بدن اور لباس سے نجاست دھو نہیں سکتا تو
اسے اسی طرح نماز پڑھ لینی چاہیے مثلاً کسی کا پیشاب پاخانہ بے اختیار نکل جاتا ہے اور وہ میسر اور
صاحبِ فراش مہرنے کی وجہ سے بار بار کپڑے بدلانے کی طاقت نہیں رکھتا تو اسے اسی حالت میں
نماز ادا کرنی چاہیے۔ قرآن میں ہے: ۱۔

مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ شَرِيعَتِ اللَّهِ تَبْلِغُ نِيَّتِي جَسَدِي
کی کسی میں قدرت و طاقت نہ ہو۔

اسی طرح نماز کا وقت جارہا ہے اور کپڑے پاک کرنے کے لیے پانی وغیرہ میسر نہ ہو تو تندرست
آدمی بھی اس معذوری کے عالم میں ناپاک کپڑوں ہی سے نماز ادا کرے گا۔

۳۔ راستہ چلتے ہوئے کسی چیز کے پھینٹنے کپڑوں پر گر جائیں اور یہ واضح نہ ہو کہ خلایہ پانی ہے یا پیشاب تو
ایسے موقع پر شریعتِ شک کا نامہ دیتی ہے اور پیشاب وغیرہ نجس چیز ہونے کا غالب گمان نہ ہو تو
اسے پاک ہی سمجھا جاتا ہے اور ان پھینٹوں کو دھونا ضروری نہیں بلکہ صرف شک کی بنا پر بے جا تحقیق
تفتیش میں پڑنے کی بھی ضرورت نہیں

۴۔ حضرت عمرؓ اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ جارہے تھے کہ ایک بزرگ سے کچھ پانی گرا۔ آپ کے ساتھی
نے آواز دے کر کہا بھی مکان والو! تمہارا یہ پانی پاک ہے یا ناپاک۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا:
يَا صَاحِبَ الْإِذْوَابِ لَا تُخْبِذْ نَا اسے پرناے والے! اس سوال کا جواب دینے
کی زحمت نہ کرنا۔

یہ کہہ کر آپ آگے چلتے بنے۔

۵۔ اس کے برعکس اگر آپ کے کپڑے پر یقینی طور پر نجاست لگ جائے اور گھر اگر آپ اسے دھونے
گیں مگر نجاست کا کوئی واضح نشان نہ ہونے کی وجہ سے اس کا صحیح مقام متعین کرنا مشکل ہو تو شک
والے سارے مقامات یا پورا کپڑا دھو کر پاک کرنا چاہیے۔ (باقی برص ۱۵)